درستائش سلطان عصر مہدئ آخرالزماں عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

تنویرؔ نگروری

ایسے بھی کیا وعدہ کرکے بھول جانا چاہئے ایک مدت ہوگئی ہے اب تو آنا چاہئے

ہم تمہارے منتظر ہیں تم خدا کے حکم کے فیصلہ دونوں کے حق میں منصفانا چاہئے

چار دن کی زندگی اور داستاں اتنی طویل داستان ہجر کہنے کو زمانا چاہئے

کوئی تو ہے ناخدائے کشتئ دین خدا ورنہ اس کشتی کو اب تک ڈوب جانا چاہئے

اک کہاوت ہے کہ کچھ کھونے پہ ہی ملتا ہے کچھ ہم نے صدیاں کھوئی ہیں اب تم کو پانا چاہئے

اٹھ گیا دنیا سے پردہ تم بھی پردہ چھوڑ دو اس سے بہتر کون سا تم کو بہانا چاہئے

ہم نہیں کہتے کہ ہم ہیں بے خطا لیکن حضور کم سے کم ہم عاشقوں کو آزمانا چاہئے

جا بجا رکھو چراغ دل جلاکر اس طرح گوشہ گوشہ اس زمیں کا جگمگانا چاہئے

آگیا صحن چمن میں لو بہاروں کا امام آج خاروں سے بھی کہہ دو مسکرانا چاہئے

چار جانب سے ستم کی اٹھ رہی ہیں آندھیاں مقتضائے وقت ہے مولا کو آنا چاہئے

اپنا یہ پیغام ہے تنویرؔ دنیا کے لئے اپنی منزل اپنا جادہ خود بنانا چاہئے

تحریر سنگ مزار اقدس اعلم العلماء حضرت مولانا سید سبط حسین صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ

(صدر امام باڑہ جونپور)

جسٹس سید مہدی حسن عزمؔ جونپوری

سبط حسین اعلم دیں آفتاب علم قائم ترے وجود سے تھی آب و تاب علم

اے نائب امامؑ نگہدارِ علم دیں لاکھوں ترے کرم سے ہوئے فیضیاب علم

غفراں مآبؒ بحر تھے تو دُر بے بہا وہ آسمانِ علم تھے تو آفتاب علم

تھا منزلوں بلند فقیہان عصر سے تو بیسویں صدی کا تھا غفراں مآبؒ علم

شاہد تھا تیرا فقر، قناعت گواہ تھی کرتا تھا تو تاسّی کردار باب علم

اب مل کے سب پکارو کہ اندھیر ہوگیا وا حسرتا کہ ڈوب گیا آفتاب علم

اے عزمؔ صحن عالم اجسام چھوڑ کر ضو پاش اب جناں میں ہوا آفتاب علم

۲ ۵ ۹ ۱ء